سوال

بدعات وخرافات پر مبنی تہواروں اور ماتموں میں مخصوص پکوان بنانے اور کھانے کا کیا حکم ہے ، مثلاً ہمارے یہاں ماہ محرم میں 'چونگہ 'نامی ایک پکوان بنایا جاتا ہے ، کیا اس کو کھایا جاسکتا ہے اور کیا ماہ محرم گذرنے پر بھی اس کو بنا کر کھایا جاسکتا ہے ۔ ساتھ ہ

جواب

بدعات اور خرافات سے منسلک پکوانوں کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ جس طرح ماہ رجب کی بدعات میں کونڈوں اور حلوہ پوری کا پکوان منسلک ہے ، اسی طرح ماہ محرم کی بدعات میں ایک میٹھا پکوان بنام چونگا مشہور ہے ، کیا اس کو بنایا اور کھایا جاسکتا ہے ، اور کیا ماہ محرم گذرنے پر اس کو بنا کر کھایا جاسکتا ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ ، أما بعد ! کوئی بھی پکوان یا کھانا اگر حلال اجزاء پر مشتمل ہو تو کسی بھی وقت پکا کر کھایا جاسکتا ہے ۔ لیکن اگر اسی حلال پکوان یا کھانے کو کسی بدعت کے ساتھ منسلک کر دیا جائے تو اسے کھانا جائز نہیں ہے ۔ کیونکہ ان بدعات کی اسلام میں کوئی دلیل موجود نہیں ہے ، اور نبی کریم ﷺ نے بدعات سے سختی سے منع فرمایا ہے ۔ بدعات کے ساتھ منسلک معروف کھانوں کو اگر آپ بدعت کی نیت سے نہیں پکاتے ، بلکہ ویسے ہی لذت دہن کا اہتمام کرتے ہیں تو ان کھانوں کو آپ کسی بھی وقت پکا کر کھا سکتے ہیں ، ہاں البتہ بدعات کے معروف دنوں میں ، ان سے منسلک کھانے پکانے سے احتیاط کرنی چاہیے ،تاکہ اہل بدعت یہ دلیل نہ پکڑیں کہ آپ نے بھی ان کی بدعت کے فروغ میں حصہ لیا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث